رازِ اُلفت کا انکشاف نہ کر ... حفیظ تائب

رازِ اُلفت کا انکشاف نہ کر
عشق ہو بھی تو اعتراف نہ کر

ساری دُنیا سے منحرف ہو جا
اور محبت سے انحراف نہ کر

میں خطا وار ہوں ترا اے دوست
تُو سزا دے مجھے معاف نہ کر

بادہ خانے میں وہ شراب کہاں
بادہ خانے کا اب طواف نہ کر

ہے تقاضائے وقت یہ تائبؔ
بات کوئی بھی صاف نہ کر

Visit our websites: www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com